6

آیات نمبر 30 تا 39 میں قصہ آدم و ابلیس بیان کیا گیا ہے، جب ابلیس نے تکبر کیا اور خود کو
نسلی طور پر آدم سے برتر سمجھتے ہوئے اللہ کے حکم کے باوجود آدم (علیہ السّلام) کو سجدہ کرنے
سے انکار کر دیا سو ہمیشہ کے لئے ملعون قرار پایا

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ اور وہ وقت یاد
کریں جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں یقیناً زمین میں اپنا نائب بنانے
والا ہوں قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ
فرشتوں نے کہا کہ کیا آپ زمین میں کسی ایسے شخص کو نائب بنائیں گے جو اس میں
فساد اور خونریزی کرے گا؟ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ حالانکہ
ہم آپ کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اور ہر وقت آپ کی پاکیزگی
بیان کرتے ہیں قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ اللہ نے فرمایا کہ میں وہ کچھ
جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی
الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ اور اللہ
نے آدم علیہ السلام کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے پھر ان تمام چیزوں کو فرشتوں
کے سامنے رکھ دیا اور فرمایا کہ مجھے ان چیزوں کے نام بتا دو اگر تم سچے ہو قَالُوْا
سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾
فرشتوں نے عرض کیا کہ تیری ذات ہر نقص سے پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر
صرف وہی جو تو نے ہمیں سکھایا ہے، بیشک تو ہی سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىٕهِمْ ۚ اللہ نے فرمایا کہ اے آدم! اب تم انہیں ان
چیزوں کے ناموں سے آگاہ کردو فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ
لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۳۳ پس جب آدم علیہ السلام نے انہیں ان چیزوں کے نام بتادیے تو اللہ
نے فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی تمام مخفی چیزوں
کو جانتا ہوں، اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو وَ اِذْ قُلْنَا
لِلْمَلٰٓىٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ ۫ وَ
كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝۳۴ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم (علیہ السّلام) کو
سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا اور اپنے آپ کو بڑا
سمجھا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا وَ قُلْنَا یٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ
الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۳۵ اور ہم نے آدم سے کہا کہ تم اور تمہاری بیوی اس جنت
میں رہو اور تم دونوں اس میں سے جو چاہو، جہاں سے چاہو کھاؤ، مگر اس درخت کے
قریب نہ جانا ورنہ تم نافرمان گنہگاروں میں سے ہو جاؤ گے فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ پھر
شیطان نے انہیں بہکا کر جنت کے عیش و آرام سے نکلوا دیا، اور ہم نے حکم دیا کہ تم
نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ



مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝۳۶ اور اب تمہیں ایک معیّنہ مدت تک زمین میں ہی رہ کر سامان
زیست سے فائدہ اٹھانا ہے فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۳۷ پھر آدم (علیہ السّلام) نے اپنے رب سے معافی کے چند
کلمات سیکھ لئے، پس اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمالی، بیشک وہ بہت ہی توبہ قبول کرنے
والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ ہم نے حکم دیا
کہ تم سب کے سب اس جنت سے نیچے اتر جاؤ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ
تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۳۸ پھر جب بھی تمہارے
پاس میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے،
نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۳۹ اور جو لوگ انکار کریں
گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے تو وہی جہنمی ہوں گے، وہ اس جہنم میں ہمیشہ رہیں
گے رکوع[۴] قصہ ابلیس کے ذریعہ یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ ابلیس انسان کا دشمن ہے اور اس کی
پیروی کرنے والے لوگوں کو ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ ابلیس ہر ممکن طریقہ سے کوشش کرتا ہے کہ
انسان اپنا زیادہ سے زیادہ مال اور وقت لہو ولعب میں صرف کرے اور کسی وقت بھی اللہ کی طرف
رجوع نہ کرے

[# 06]

In verses 30 to 39, The story of Adam and Satin [Iblis] is described, when Satin became arrogant and considered himself racially superior to Adam and refused to prostrate to Adam despite the command of Allah. He was cursed forever.

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ

[And remember the time] when your Lord said to the angels, "I am surely going to place a successor on earth."

قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ

[The angels said:] "Will you place someone on earth who will spread disorder on the earth and cause bloodshed in it?"

نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ

While we continuously express praise and glorify You, while constantly acknowledging Your purity.

قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

He said, Certainly, I know what you don’t know.

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ ۙ

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾

And Allah taught Adam the names of all things, then placed all these things in front of the angels and said: Tell me the names of these things if you are truthful

[Name signifies the complete knowledge of that thing]

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾

The angels said, "You are free from all imperfections. We have no knowledge except what You have taught us. Indeed, You alone are All-Knowing and All-Wise."

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ

Allah said: O Adam! Now you inform them about the names of these things.

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ
غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۳۳

So, when Adam told them the names of these things, Allah said: Did I not tell you that I know all the hidden realities of the heavens and the earth, and I also know what you reveal and what you conceal.

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ
اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ۗ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝۳۴

And when We commanded the angels to prostrate to Adam, they all prostrated except Iblis, he refused and showed arrogance and became one of the disbelievers.

وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا
رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴿۳۵﴾

And We said to Adam that you and your wife may reside in this Paradise and you both may eat freely from it, whatever you want, and from wherever you want, but do not go near this tree, otherwise you will be among the wrongdoers.

فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ۪ وَ قُلْنَا
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّۚ

Then Satan tempted them and led them out [of the comfort and luxury of the paradise], and We ordered them, 'Descend, some of you will be enemies to others.'

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾

Now, for a specified period, you shall live on the Earth, and derive benefit from its resources.

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾

Then Adam learned certain words from his Lord, so Allah accepted his repentance. Surely, He is the one who is Most-Relenting and Ever-Merciful.

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

We said, Descend from here, all of you.

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًی فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

Then whenever a guidance comes to you from me, those who follow my guidance, shall have no fear, nor shall they grieve.

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾

And those who disbelieve and deny Our revelations, they will be the people of [hell] Fire, they will remain in this [hell] forever.

The story of Iblis (Satan) indeed illustrates that Satan is an enemy of humanity, and those who follow him will find their abode in Hell. Satan relentlessly endeavors to divert people from turning towards Allah and encourages them to indulge excessively in worldly possessions and pursuits, and his aim is to keep them away from seeking Allah's guidance and mercy. This narrative serves as a warning.